## سوال

(87) ممنوع اوقات میں نماز کسوف پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بسا اوقات نماز عصر کے بعد سورج میں گرہن لگ جاتا ہے تو کیا ممنوع اوقات میں نماز کسوف اور اسی طرح تحیۃ المسجد وغیرہ پڑھنا درست ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ دونوں مسئلوں میں اہل علم کے درمیان اختلاف ہے مگر راجح اور درست قول یہ ہے کہ پڑھنا جائز ہے کیونکہ نماز کسوف اور تحیۃ المسجد سبب والی نمازوں میں سے ہیں جو دیگر اوقات کی طرح نماز عصر اور نماز فجر کے بعد ممنوع اوقات میں بھی مشروع ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول عام ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

''بیشک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کے موت و حیات سے ان میں گرہن نہیں لگتا ہے تو جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو۔ یہاں تک کہ تمہارے اوپر سے یہ کیفیت دور ہو جائے۔'' (متفق علیہ)

اور فرمایا:

''جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو جب تک دو رکعت نماز نہ پڑھ لے نہ بیٹھے۔'' (متفق علیہ)

یہی حکم طواف کی دو رکعتوں کا بھی ہے جب کوئی شخص نماز فجر اور نماز عصر کے بعد خانہ کعبہ کا طواف کرے۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''اے عبد مناف کے بیٹو! رات ہو یا دن جس وقت بھی کوئی شخص اس گھر کا طواف کرنا اور نماز ادا کرنا چاہے اسے مت روکو۔'' (اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور اصحاب سنن اربعہ نے صحیح سند کے ساتھ جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

محدث فتویٰ